بسم اللہ الرحمن الرحیم

نانا نے پھوپھی سے شادی کی، اس سے ہونے والی بیٹی سے نواسے کے نکاح کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

زید کے نانا نے زید کی پھوپھی سے شادی کی، جس سے ایک بیٹی پیدا ہوئی، اب زید اپنی اسی پھوپھی کی اس بیٹی سے شادی کرنا چاہتا ہے، کیا شادی کرنا جائز ہے؟

جواب

نانا کی بیٹی اس کی خالہ ہے اور خالہ سگی ہو یا سوتیلی، اس سے نکاح کرنا حرام قطعی ہے، لہٰذا پوچھی گئی صورت میں زید کا اپنے نانا کی بیٹی یعنی اپنی خالہ سے نکاح کرنا حرام ہے۔

اللہ عزوجل قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے: ﴿حُرِّمَتْ عَلَیْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَ بَنٰتُكُمْ وَ اَخَوٰتُكُمْ وَ عَمّٰتُكُمْ وَ خٰلٰتُكُمْ﴾ ترجمہ کنز العرفان: تم پر حرام کردی گئیں تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں۔ (پارہ 5، سورۃ النساء، آیت 23)

فتاویٰ رضویہ میں ہے: "سوتیلی خالہ کہ حرام ہے اس کے معنی حقیقی یا رضاعی ماں کی سوتیلی بہن۔" (فتاوی رضویہ، جلد 11، صفحہ 340، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عابد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2515

تاریخ اجراء: 16 ربیع الآخر 1447ھ/10 اکتوبر 2025ء